سالگرہ منانے کا حکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا سالگرہ منانا بدعت ہے؟ الشیخ محمد صالح المنجد نے ایک سوال کے جواب میں اسکو بدعت کہا ہے، یاد رہے کے یہ عید میلاد والا سوال نہیں بلکہ عام لوگوں کی سالگرہ منانے کے بارے میں ہے۔ دلائل کی روشنی میں جواب دیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

کتاب وسنت کے شرعی دلائل سے معلوم ہوتا ہے کہ سالگرہ منانا بدعت ہے، خواہ وہ نبی کریم ﷺ کی ہو یا کسی عام آدمی کی ہو، جو چیز نبی کریم ﷺ کے لئے منانا جائز نہیں ہے وہ کسی دوسرے کے لئے کیسے جائز ہو سکتی ہے۔ یہ دین میں نیا کام ایجاد کر لیا گیا ہے شریعت اسلامیہ میں اس کی کوئی دلیل نہیں، اور نہ ہی اس طرح کی دعوت قبول کرنی جائز ہے، کیونکہ اس میں شریک ہونا اور دعوت قبول کرنا بدعت کی تائید اور اسے ابھارنے کا باعث ہوگا اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے: ’’کیا ان لوگوں نے (اللہ کے) ایسے شریک مقرر کر رکھے ہیں جنہوں نے ایسے احکام دین مقرر کر دیئے ہیں جو اللہ کے فرمائے ہوئے نہیں ہیں‘‘ الشوری (21) اور صحیح حدیث میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: "جس کسی نے بھی کوئی ایسا عمل کیا جس پر ہمارا حکم نہیں ہے تو وہ مردود ہے" اسے امام مسلم نے صحیح مسلم میں روایت کیا ہے هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ